سے قبل آخری سبق پڑھایا۔ شبِ جمعہ میں بیدار ہوکر تہجد ادا کی، اور فجر کی نماز باجماعت ادا کی، اس کے بعد کچھ مہمان آگئے، آپ ان کے اکرام میں مشغول تھے کہ دل میں درد اُٹھا، فوراً ہسپتال لے جائے گئے اور وہیں آپ نے فرشتۂ اجل کو لبیک کہا۔ اگلے روز بعد نمازِ عشاء حضرت مولانا مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن صاحب نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ اپنے والد گرامی کے پہلو میں محوِ استراحت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی خدمات کو قبولیت عطا فرمائے، آمین!

حضرت مولانا اللہ بخش ملکانوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ اور حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ کے شاگردِ رشید، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے فاضل، جامعہ سراج العلوم لودھراں کے شیخ الحدیث حضرت مولانا اللہ بخش ملکانوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ / رجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۴ / جنوری ۲۰۲۵ء کو لودھراں میں انتقال کر گئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون، إن لله ما أخذ ولهٗ ما أعطٰى وكل شيئ عندهٗ بأجل مسمّٰى!

آپ جنوبی پنجاب کے علاقہ کوٹ اڈو کی بستی ملکانہ نزد تونسہ بیراج میں پیدا ہوئے، مڈل تک تعلیم پانے کے بعد آپ کو نعت خوانی کا شوق ہوا تو گھر سے سفر پر نکل گئے، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ کا یہ سفر دینی تعلیم کے حصول کا ذریعہ بنا، پہلے دارالعلوم کبیر والا میں داخلہ لیا اور ۱۹۶۹ء میں جامعہ رشیدیہ سے دورۂ حدیث کیا، تخصص کے لیے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علّامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں داخلہ لیا اور مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ کی زیرِ نگرانی تخصص فی الفقہ مکمل کیا۔ آپ کے تخصص کا مقالہ ''فقہ السند'' یعنی فقہائے سندھ اور ان کی فقہی خدمات پر تھا، آپ نے اس پُرمغز مقالہ میں محمد بن قاسمؒ کی فتوحاتِ سندھ سے لے کر اپنے زمانہ تک کی تاریخِ سندھ کا انسائیکلوپیڈیا مرتب کردیا۔

آپ نے تدریس کا آغاز جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا سے کیا، پھر جامعہ سراج العلوم عیدگاہ لودھراں کے صدر المدرسین مقرر ہوئے۔ آپ نے سالہا سال یہاں کی مسندِ درس وتدریس سے علومِ نبوت کے دریا بہائے۔ بڑھاپے اور ذیابیطس کے مرض کے باعث کچھ عرصہ سے زیرِ علاج تھے۔ جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور نے لودھراں میں آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آبائی علاقہ کوٹ اڈو میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، آمین!